

الْأَوَّلُ
سَبِيلُكُنَا
پرہمیں
قُرْبٌ حُجَّا قُرْبٌ حُجَّا

اغْرِيَ عَزَّاعَ الْحُسَيْنِ

س۴۳۹



"سیاءُ اهْلِ ایمان

۲۵۰

پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

۱۰۴۹

یا حَسَنَّا

۱۴۰

سال ۱۴۳۹



شَيْئَتِ اللَّهُ كُوْجُمُ الْبَرَكَاتُ

سال ۱۴۳۹



المقدمة

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

الله سبحانه يه جن انه انس نے پوتانی عبادة
واسطے پیدا کیلا، تمام عبادتو ما مولانا الامام الحسین^ص
ني ذکر کروو، اپ پر نوح وعویل نے ظاهر کروو، ماتم
کروو، گھنی اعلیٰ انه اجل عبادة چھے، هر عبادة علمية انه
عبارة عملية نو خلاصة چھے، خدا نا اولیاء کرام خاصةً -
خمسة اطهار^ص، ائمۃ طاهرين^ص انه دعاۃ مطلقين^ع یہ عبادة
سی مؤمنین نے جاودائی زندگی عطا کرواما نرا لی شانات
دھاؤتا رهیا،

یہ سکلا نا فضائل انه م Hammond نا جامع الداعي الاجل الفاطمي

سیدنا و مولانا ابو القائد جوہر محمد برهان الدین

اعلى الله قدسه في اعلى عليين نا جانشين انه شہزادہ تریپن^{۵۳}

ما داعي شمس الدعاۃ المطلقين، سلم النجاۃ للمرتقين، عقیق الیمن،

سبب الامان والامن، الداعي الاجل الفاطمي

سَيِّدُنَا الْوَجْهُ عَفَرُ الصَّادِقٌ عَلَى قَدَرِ مَفْضَلَ سَيِّفِ الدِّينِ

طول الله عمره الشريف الى يوم الدين واسطے يه عبادة ما
وہ عظیم مقام چھے، جد ما عقل نے حیرة چھے،

اپ مولیٰ یہ صبح ومساء مولانا الامام الحسین^ص نی
ذکر سی مساجد، مشاہد لئے مؤمنین نا جانو، جسمو، گھرو،
 محلہ، لئے شہرو نے اباد کری دیدا، مؤمنین نا گھر گھر ما
اہبة کراوی نے یہ سگلا نے العشرۃ المبارکۃ ما ہر وعظ نی
مجلس ما وقت نی مواظبة ساتھ حاضر تھاوا واسطے، لئے
"یا حسین" نی نداء کروا واسطے، اہ وزاری کروا واسطے جان
مال سی، اهل لئے اولاد سی **قربان** تھاوا پر تیار کری دیدا،

اپ مولیٰ طع یہ اسال **سَيِّدُنَا الشَّكْرُ وَجْمَعُ الْبَرَكَاتِ** سنه ۱۴۳۹
ما عید الاضحی نا دن۔ جد سُک لئے عبادة نو دن چھے۔

ایک عجب پُر رقة لئے عظمہ و نتنا مرثیہ مبارکۃ

أَغْرَعْنَا مَحْسِنَنَا سنه ۱۴۳۹

"یا حسینا" پر ہیں قربان چھے قربان چھے"

تصنیف فرمایا، لئے مؤمنین نا درمیان عید نی مجلس ما

اهني تلاوة کروانو امر فرمایو، لنه عید غدیر خم ما اهنه نشر
کروانی رزا مبارک فرماوي،

ل الجامعه السيفيه يه مرثية شريفة نے طبع کروانی عظيم
خدمة نو شرف حاصل کرے چھے، تاکہ اهنا سی تمام مؤمنین
مؤمنات لنه اهنا فرزندو برکتہ ليتا رهے، لنه خاصة عشرة
مبارکۃ نا دنو ما اهني تلاوة کريئے، مولانا الامام الحسين صع نا
ذکر نی عبادة ما مشغول رهے،

خدا تعالیٰ - الداعي الاجل الفاطمي سيدنا عالي قدر
مفضل سيف الدين نی عمر شريف نے صحة تامة لنه عافية
كاملة نا ملابس فاخرة ما تاروز قيامة دراز لنه دراز کرے،
أمين، والحمد لله رب العالمين .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

۱

یا حسیننا نی بدلہ ایمان نی پہچان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

فاطمة نے مرتضی نا اپ نور عین چھے

۲

مصطفی طہ نبی نا قلب نا ریحان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کربلاء ماتھئی شہادۃ اپنی جہ ناسب

۳

چھے بقا اسلام نی جہ اکمل الادیان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

دو جہاں اوپر امولی ناگھنا احسان چھے

۴

ذکر سی اہنی سدا ہر دل نے اطمئنان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

فائڈہ کر سے ہر اک مخلوق نے ذکر حسین

۵

مؤمنیں اہنا سی پہنے فوز نا تیجان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

۶

مرتضی ناخت دل پر روئی چھے کون و مکان

۶ کعبۃ اللہ پر تہ باعث پردہ اشجان چھے

یا حسینا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

اہ وزاری مصطفی نالال پر بے حد کرو

۷ "من بکی" "ابکی" "تبکی" خلد نو میزان چھے

یا حسینا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

اہل دین ظاهر کرو ظاهر کرو نوح و عویل

۸ حق فدائی نو آداؤ کرو کہاں امکان چھے

یا حسینا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

ایک انسو سی بھی سو تھا سوتیں سگلابخیل

۹

کم چھے یہ کہ تھائی جو قربان هزار و جان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

مؤمنیں اہبة کری کہ جو ہمیں تیار چھے

۱۰

احسینی ذکر سی تمنے ملے غُفران چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

جا بجا کر جو زیادہ "یا حسیننا" نی نداء

۱۱

یہ سبب لرزے زیادہ لشکرِ شیطان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

نَجْرُ مَا بَحِي "يَا حُسَيْنَا" سَانِجُ مَا بَحِي "يَا حُسَيْنٍ"

۱۲

رَاتُ مَا بَحِي "يَا حُسَيْنَا" أَحْسَنُ الْأَلْحَانِ چھے

يَا حُسَيْنِا پر همیں قربان چھے قربان چھے

مُصْطَفَى نِي آل پرسوں سوں کرا اظلم و ستم

۱۳

وہ یزیدیو یہ جہ فرعون نے هامان چھے

يَا حُسَيْنِا پر همیں قربان چھے قربان چھے

اپ نے مہماں بُلاوی نے سَتَايَا بے حساب

۱۴

تھئی گیا بھوکا پیاسا قَتْل امہماں چھے

يَا حُسَيْنِا پر همیں قربان چھے قربان چھے

ساتھی^۷ سی فاطمہ نی آل پر پانی چھے بند

۱۵

گرچے لوئے اہما وہ جہا خبٹ الحیوان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کربلاء ما تھئی گیا شیدائیو شہ پرفداء

۱۶

شکر نوہ را ک پیاس الب او پر فیضان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کربلاء ما شدید اهنگام ما شادی رچی

۱۷

بھائی نی پالی وصیت سوں نرالی شان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

جہ گھری بازو کثاوی نے گرا عباس اہ

۱۸

پشتِ مولیٰ خم تھئی جد از فعُ البُنیان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

سیناء اکبر سی بَرْچھی نے نکالے چھے پدر

۱۹

سوں عجب احوصلہ چھے عقل بس حیران چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

جہ گھری حلقومِ اصغر تیر سی زخمی تھیا

۲۰

خون الودہ تھیا چہرہ گویا مرجان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کئی طرح ایا حَرَم ماسِر جُہکاوی نے حُسَین

۲۱

گود ما اصغر تھی سوں حشر نی آن چھے

یا حُسَینِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

جاش نا ثابت چھے بیٹھا جماڑ نے ٹیکو دئی

۲۲

تربیب روشن تھیو وہ بیَعَةُ الرِّضوان چھے

یا حُسَینِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

زخم پر چھے زخم لا گا جسم اظہرنا اوپر

۲۳

تھر تھرے اہنا بیان سی دین نا ارکان چھے

یا حُسَینِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

زور سی ٹھوکرنے ماری شمر سینہ پر چڑھو

۲۴

نے بھرو داڑھی اوپر قبضہ عجب عدوان چھے

یا اُحسِینَنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

شمر یہ بُوٹھی چھری پھیری حُسَینی حلق پر

۲۵

جہ نبی نی بو سرگرد سر روز سی عطشان چھے

یا اُحسِینَنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

دئی نے سجدہ اپ یہ کیدی دعاء مستجاب

۲۶

جہ ائمۃ نے دعاۃ الستر پر بُرهان چھے

یا اُحسِینَنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

شمریہ سجدہ ماما تھو جسم سی کید و جُدو

۲۷

سِبْطِ پیغمبر نو - جد وہ بولتا قُرآن چھے

یا احْسَنَّا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

اپ یہ نانا نا وعدہ نے نہایو ہر طرح

۲۸

اول و آخر ناخشا خوب سب ارمان چھے

یا احْسَنَّا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

یوم عاشوراء اڑھاوی دھول نے ما تھا او پر

۲۹

چھے تھیا ظاہر نبی جد رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ چھے

یا احْسَنَّا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

غم نی اتش سی کلیجہ هر گھری بُونائی چھے

۳۰

خون نی آنہار سی جاری تھئی عیناں چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

دشمنو یہ زینب و کلثوم نی چھینی رداء

۳۱

تربیب سی چاک تھئی گئی حُرمۃ ایمان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

گرم ریتی سی چھے لپٹایا ہوا لاش رو سب

۳۲

جنے گھوڑا سی کھنڈلا یہ بلا اکفان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کھائی نے دِراؤ چلتا تھا حرم نا اسرا

۳۳

طوق بیڑی ہتھ کڑی نا یہ سے آوزان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

لے شہید کربلاء! چھے اپ پر لا کھو سلام

۳۴

اپ نی تدبیر سی خوش حال سب اکوان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

روزِ عاشوراء! سلام ماتی کرجو قبول

۳۵

وہ دلو نوجہ نی ہر دھر کن مابس احزان چھے

یا حسیننا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

اے حُسَيْنِی شان نا سُلطان! ہمنے را گھو

۳۶

اپ نا قدموت لے جہ خُلد نو بُستان چھے

یا حُسَيْنِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کربلاء نی ذکر ما برہان دیں نو چھے مقام

۳۷

یاد سی اہنی پُکارے مؤمنیں "سُبحان" چھے

یا حُسَيْنِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

میں مُفضل خادم الٰ نبی چھوں "یا حسین"

۳۸

انداء مارا کتاب نفس نو گُنو ان چھے

یا حُسَيْنِنا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

زائرین کربلا اپر ہمارو چھے سلام

۳۹

جہ ملائک نی مثل اللہ نا جیران چھے

یا حسینا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

کربلا، اے کربلا! چھے اپ پر لاکھو سلام

جہ نی حرمۃ سی ہماری مشکلو اسان چھے

یا حسینا پر ہمیں قربان چھے قربان چھے

(۴۰)



دمّن